

ایک حاجی کی حج کے دوران

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کا طریقہ

اے اللہ! اس گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں اور حج میں دو لفظ ہیں ”ح“ اور ”ج“۔ اے اللہ! ”ح“ سے تیرا حکم اور ”ج“ سے میرا جرم مراد ہے۔ تُو اپنے حکم سے میرا جرم معاف فرمادے۔ آواز آئی۔ اے میرے بندے! تُو نے کتنی عمدہ مناجات کیں پھر کہو۔

وہ دوبارہ نئے انداز سے یوں پکارتا ہے۔ اے میرے بخش ہار! اے غفار! تیری مغفرت کا دریا گنہگاروں کی مغفرت و بخشش کے لیے پُر جوش ہے اور تیری رحمت کا خزانہ ہر سوالی کے لیے کھلا ہے۔ الہی! اس گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں۔ حج دو الفاظ پر مشتمل ہے۔ ”ح“ اور ”ج“۔ ”ح“ سے میری حاجت اور ”ج“ سے تیرا جود و کرم ہے۔ اس مسکین کی حاجت پوری فرمادے۔ آواز آئی۔ اے جوان مرد! تُو نے کیا خوب حمد کی، پھر کہو۔

وہ پھر عرض کرنے لگا: اے خالق کائنات! تیری ذات ہر عیب و نقص اور کمزوری سے پاک ہے۔ تُو نے اپنی عافیت کا پردہ مسلمانوں پر ڈال رکھا ہے۔ میرے رب اسی گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں۔ حج کے دو حروف ہیں۔ ”ح“ اور ”ج“۔ ”ح“ سے اگر میری حلاوتِ ایمانی اور ”ج“ سے تیرا جلال مراد ہے تو تُو اپنے جلال کی برکت سے اس ناتواں ضعیف بندے کے ایمان کی حلاوت کو شیطان سے محفوظ رکھنا۔ آواز آئی۔ اے میرے مخلص ترین عاشق و صادق بندے! تُو نے میرے حکم، میرے جود و کرم اور میرے جلال کے توسط سے جو کچھ طلب کیا ہے تجھے عطا فرمایا۔ ہمارا تو کام ہی مانگنے والے کا دامن بھر دینا ہے، مگر بات تو یہ ہے کوئی مانگے تو سہی، کسی کو مانگنے کا سلیقہ تو آتا ہو۔

(یا اللہ! ہم جیسے گنہگاروں کو بھی مانگنے کا سلیقہ اور توفیق عطا فرما۔ آمین، ثم آمین)